مطبوعات

اقبال اور قادیانی | تالیف: نعیم آسی صاحب۔

شائع کردہ: مسلم اکادمی سیالکوٹ۔

قیمت: ۹/- روپے ۔ صفحات: ۱۸۸

قادیانیت کوئی دینی تحریک نہیں بلکہ اسلام اور ختم المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک سازش ہے جس کا واحد مقصد یہ تھا کہ اسلام میں جو مرکزی حیثیت سرور دو عالم کو حاصل ہے اور جس کی وجہ سے وہ تمام مسلمانوں کے ہادی، مطاع اور ان کی محبت و عقیدت کے واحد مرکز و محور ہیں، اسے ختم کر کے مرزا غلام احمد قادیانی کو اس مقام پر فائز کر دیا جائے۔ یہ انگریزی استعمار کی بنیادی ضرورت تھی کہ مسلمانوں میں کسی نہایت قابلِ اعتماد اور وفادار شخص کو اس کام پر مامور کیا جائے کہ وہ مذہب کی آڑ میں مسلم عوام کے مذہبی جذبات سے کھیل کر انگریزی حکومت کی بنیادیں مستحکم کرنے میں مدد دے۔ ظاہر بات ہے کہ وہ شخص اس فرض کو اسی صورت میں بخوبی سرانجام دے سکتا تھا جب وہ مسلمانوں کی محبت و عقیدت کے محور کو بدل دے۔ اس مقصد کی تکمیل جھوٹی نبوت کا ڈھونگ رچائے بغیر ممکن نہ تھی چنانچہ مرزا صاحب کو نبوت کے دعویدار کی حیثیت سے انگریز کی چاکری کا فرض انجام دینا پڑا۔ انہوں نے ایک نہایت چالاک دشمن کی طرح اُمتِ مسلمہ پر شبخون مارا۔ مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے فائدہ اُٹھانے کی خاطر اور اپنے آپ کو خادمِ اسلام ثابت کرنے کی غرض سے پہلے غیر مسلموں سے مناظرے کیے اور جب اس مناظرہ بازی کی وجہ سے کچھ قدم جم گئے تو پھر بڑی عیاری کے ساتھ نبوت کا دعویٰ کر دیا اور جو لوگ ان کے اس دعوے کو مان کر ان کے ساتھ شامل ہوئے انہیں برطانوی استعمار کی گاڑی میں جوت دیا۔

قادیانیت کے رد میں یوں تو متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں لیکن جس بےنظیر منطقی استدلال اور زورِ بیان کے ساتھ علامہ اقبالؒ نے اس کا رد کیا ہے وہ اِسی نامور مفکر ہی کا حصہ ہے۔ خصوصاً مسلمانوں کے مغربی تعلیم یافتہ طبقے کو اس دامِ ہمرنگ زمین سے بچانے کے لیے اس مردِ حق آگاہ نے بیش قیمت خدمت سرانجام دی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب قادیانیت کے بارے میں علامہ اقبال کی تصریحات کا مرقع ہے۔ ایسے صاحبِ ذوق مؤلف نے بڑے قرینے اور سلیقے کے ساتھ جمع کیا ہے اور ضروری مقامات پہ نہایت قابلِ قدر اضافے بھی شامل کر دیے ہیں۔ اس تالیف میں چند چیزیں بڑی معلومات افزا ہیں۔ مثلاً انگریز حکام کے نام مرزا صاحب کے خطوط کے عکس جن میں انہیں اپنی اور اپنے خاندان کی وفاداری کا یقین دلایا گیا ہے۔ ان خطوط کے مطالعہ سے اس افسوسناک ذہنیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جس کے تحت مرزا صاحب نے انگریز کی غلامی اختیار کی۔ فاضل مرتب نے مرزائیت کے متعلق علامہ اقبالؒ کی ابتدائی زندگی کی چند آرا کا بھی ذکر کیا ہے اور پھر اُن کی اصل حقیقت بھی شرح وبسط سے بیان کر دی ہے تاکہ قادیانیوں کو علامہ اقبال کی طرف کوئی غلط بات منسوب کرنے کا موقع حاصل نہ ہو سکے۔

ہم اسی ضمن میں فاضل مصنف سے یہ گذارش کریں گے کہ تبصرہ نگار کو نہایت ہی قابلِ وثوق ذریعے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ علامہ صاحب کا اصل انگریزی خطبہ جو اردو میں "ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر" کے نام سے شائع ہوا ہے اور جس میں مرزائیت کے بارے میں چند تعریفی کلمات موجود ہیں وہ ان کے خاندان کے کسی فرد کے پاس موجود ہے اور اس میں خود علامہ صاحب نے اپنے ان کلمات پر حاشیے لکھے ہیں اگر وہ خطبہ فراہم ہو سکے تو اُسے مع علامہ صاحب کی اپنی توضیحات کے اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے۔ اس سے کتاب کی افادیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوگا۔

انسان کامل

تالیف : جناب خالد علوی صاحب

شائع کردہ : یونیورسٹی بک ایجنسی - ۱۹۴ - انارکلی لاہور۔

قیمت : ۳۶/- روپے   صفحات : ۶۷۶

حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک تابدار ہیرے کی مانند ہے جو اپنے لاتعداد پہلو رکھتی ہے اور اُن میں سے ہر پہلو اتنا پرکشش اور جاذبِ نظر ہے کہ انسان کی توجہ کسی دوسری طرف مبذول ہو ہی نہیں سکتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پہ بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں مگر ان میں سے کسی ایک کتاب کو بھی جامع نہیں کہا جاسکتا اور حقیقت میں اس موضوع پہ کوئی جامع تصنیف تیار بھی نہیں کی جاسکتی۔ سیرت کا ہر جوہری جواہرات کی وسیع وعمیق کان میں سے اپنی ہمت اور ذوق کے مطابق ایک آدھ گوہر تلاش کرنے